نغماتِ ثنا

(کلیات سے انتخاب)

حمد و نعت پر مشتمل روح پرور کلام کا مجموعہ

علامہ محمد شہزاد مجددی

Scanned by CamScanner

نغماتِ ثنا

(کلیات سے انتخاب)

حمد و نعت پر مشتمل

روح پرور کلام کا مجموعہ

علامہ محمد شہزاد مجددی

دار الاخلاص

ملحق جامع مسجد نور۔ پنجاب سوسائٹی غازی روڈ۔ نزد ڈیفنس، لاہور

Scanned by CamScanner

بسم اللہ والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسول اللہ

بنام خداوند جان و خرد

جملہ حقوق محفوظ

کتاب	:	نغمات ثنا
شاعر	:	علامہ محمد شہزاد مخلص المجددی
اشاعت	:	دسمبر 2017
کمپوزنگ	:	محمد لبیب جمیل
ترتیب و پیشکش	:	محمد ذیشان مخلصی
قیمت	:	۲۰۰ روپے
صفحات	:	۱۴۴
تعداد	:	۱۱۰۰

ملنے کا پتا:

دارالاخلاص (مرکز تحقیق اسلامی) ملحق جامع مسجد نور

پنجاب سوسائٹی۔ نزد ڈیفنس۔ غازی روڈ۔ لاہور

facebook.com/darulikhlas.org

call/whatsapp 03134456644

youtube.com/darulikhlasorg

www.daruliklas.org

google app store darulikhlas

darulikhlas.com/store

Scanned by CamScanner

انتساب

صف اول کے نعت گو

حضرت ورقہ بن نوفل رضی اللہ عنہ

کے نام!

Scanned by CamScanner

کعبۃ اللہ کے شہزآد ہر اک گوشے سے
"وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ" کی صدا آتی ہے
علامہ محمد شہزآد مجددی

Scanned by CamScanner

حسن ترتیب

حمد باری تعالیٰ

1. دل کو لذت آشنا کرتا ہے تو ______ ۹
2. وہی مصور وہی ہے باری رضیت باللہ رضیت باللہ ______ ۱۱
3. تیرے جلوے ہیں ہر جگہ ہر سو ______ ۱۳
4. میں نے کہا تو کون ہے؟ اس نے کہا ربّ جہاں ______ ۱۵
5. ابتدا تو ہے انتہا ہے تو ______ ۱۷
6. وہ صاحب کن، مالک کل، خالقِ انوار ______ ۱۹
7. اک عہد بے مثال ہے اِیَّاكَ نَعْبُدُ ______ ۲۱
8. دلِ تیرہ کو چمکاؤں مجھے توفیق دے مولا ______ ۲۴
9. ہر وقت رہے دل میں تری یاد الٰہی ______ ۲۶
10. رُو برو ہے حرم تیری توفیق سے ______ ۲۹
11. ہے عالم کا روزی رساں میرا اللہ ______ ۳۲
12. جو صحنِ جاں میں ہوائے حریم پاک چلے ______ ۳۳
13. حکمتیں ہیں نور ہے اسرار ہیں قرآن میں (شان قرآن) ______ ۳۴

نعت رسول مقبول ﷺ

1. سراپا فضائل حریصٌ علینا ___ ٣٩
2. جمال حریم دنیٰ دیکھ آئے ___ ٤١
3. اے شاہِ زمن! تیرا ہر رنگ یگانہ ہے ___ ٤٣
4. سرورِ دیں رحمت کونین کی باتیں کریں ___ ٤٤
5. سکون جاں ہے خیال تیرا ___ ٤٦
6. فرش تا عرش ہے جو حسن و جمال اچھا ہے ___ ٤٨
7. حزن و آلام کو یوں دل سے مٹایا جائے ___ ٥٠
8. خالق انوار کی تخلیق پتلا نور کا ___ ٥٢
9. رواں ہوں سوئے زوال آقا ___ ٥٤
10. مصطفیٰ کا دیار دیکھیں گے ___ ٥٥
11. شہر طیبہ میں نظر آئے درو دیوار مست ___ ٥٧
12. رسم و رواج دہر کی حد سے نکل کے آ ___ ٦٠
13. بلبل باغ خلد ہے نغمہ سرائے مصطفیٰ ___ ٦١
14. کتنی عظیم سرور عالم ہے تیری ذات ___ ٦٣
15. سائل نے لگائی ہے صدا اور طرح کی ___ ٦٥
16. لے کے رحمت شہ ابرار چلے آتے ہیں ___ ٦٦
17. مدینے کے شام و سحر اللہ اللہ ___ ٦٨
18. جنگ و جدل میں امن کا پرچم ہے تیری ذات ___ ٧٠
19. تکتا ہے سوئے گنبد خضریٰ بچشم نم ___ ٧٢
20. ہے وادئ بطحا کی فضا اور طرح کی ___ ٧٤

Scanned by CamScanner

21. پہنچا مراد رود جوان کی جناب میں ____ ۷۶
22. بہار ہی پر نہیں ہے موقوف نعت خیر الوریٰ کا موسم ____ ۷۸
23. چوکھٹ نبی کی چھوڑ کر جاتا کہاں کہاں ____ ۸۰
24. کام دیتے ہیں غریبوں کو حوالے تیرے ____ ۸۲
25. تجلیات کو دل میں سمو کے آتا ہے ____ ۸۴
26. خدا حضور کا قرآں مرے حضور کا ہے ____ ۸۶
27. یاد طیبہ کی ہوا سے باب چشم تر کھلا ____ ۸۸
28. کیجیے میرے حق میں دعا یا نبی ____ ۹۰
29. رونق بزم جہاں شمع شبستان عرب ____ ۹۲
30. ہاتھ میں لے کے قلم اپنا مقدر لکھنا ____ ۹۴
31. خیر الوریٰ کہوں انہیں شمس الضحیٰ کہوں ____ ۹۶
32. ایماں ہے بادباں تو ستارا ہے ان کا نام ____ ۹۸
33. آرزوئے دیدۂ موسیٰ کو یوں پورا کیا ____ ۱۰۰
34. کیا بتائے بشر آپ کا مرتبہ جانتا ہے خدا ہی مقام آپ کا ____ ۱۰۲
35. وہی لمحے حاصل زندگی ہیں جو اُن کے در پہ گزر گئے ____ ۱۰۴
36. رسائی بارگاہِ پاک میں جس دم ہوئی اپنی ____ ۱۰۶
37. اس محبوب کا صدقہ میری مان ہوا ____ ۱۰۸
38. خود سنور جائیں گے حالات مدینے چلیے ____ ۱۱۱
39. سرورِ کون و مکاں سیّد ذیشان عرب ____ ۱۱۴
40. یاد جب خلوتِ خورشیدِ حرا آتی ہے ____ ۱۱۶
41. منگتے کا بھرم رکھنا سرکار کی سنت ہے ____ ۱۱۸

Scanned by CamScanner

42. ابر کرم کچھ ایسا برسا تری گلی میں ________ ۱۲۰
43. اللہ نے یوں شان بڑھائی ترے در کی ________ ۱۲۲
44. مائل بہ کرم رہتے ہیں سرکار ہمیشہ ________ ۱۲۵
45. اللہ نے کر دی ہے بیاں شانِ رسالت ________ ۱۲۸
46. رسول پاک سے سن عظمتِ حمد خدا کیا ہے ________ ۱۳۲
47. ہو کیسے حق ادا پھر ہم سے ان کی نعت و مدحت کا ________ ۱۳۴
48. کس طرح نہ ہو منبعِ انوار عمامہ ________ ۱۳۶
49. خدا کا تقرب ہے قربت کسی کی ________ ۱۴۰
50. اے حبیب حق تعالیٰ الصلوٰۃ والسلام (خیر الانام) ________ ۱۴۲

☆☆☆

حمد باری تعالیٰ

دل کو لذت آشنا کرتا ہے تو
عاصیوں کو باصفا کرتا ہے تو

تیری رحمت کی کوئی حد ہی نہیں
نعمتیں سب کو عطا کرتا ہے تو

دوستوں سے ہو گا تیرا کیا سلوک
دشمنوں کا جب بھلا کرتا ہے تو

نفس امارہ کو کر دے مطمئن
بادِ صرصر کو صبا کرتا ہے تو

ایک بچے کے لیے ماں باپ کو
پرورش کا واسطہ کرتا ہے تو

Scanned by CamScanner

اس جہاں میں بھیج کر اپنے رسول
حق و باطل کو جدا کرتا ہے تو

اللہ اللہ تیری شفقت کا کمال
بے وفاؤں سے وفا کرتا ہے تو

تو فقیروں کو بنا دیتا ہے شاہ
بادشاہوں کو گدا کرتا ہے تو

اے مرے مشکل کشا میرے کریم!
دور مجھ سے ہر بلا کرتا ہے تو

مرکز امید تیری ذات ہے
عرض سائل کی سنا کرتا ہے تو

جب کبھی شہزاد پائے نفس میں
اس کو سیدھا اے خدا کرتا ہے تو

☆☆☆

Scanned by CamScanner

حمد باری تعالیٰ

وہی مصور وہی ہے باری رضیت باللہ رضیت باللہ
اسی کی حمد و ثنا ہے ساری رضیت باللہ رضیت باللہ

وہی ہے خالق وہی ہے مالک وہ سب کا ربّ ہے وہ سب کا رازق
اسی کا سکہ جہاں میں جاری رضیت باللہ رضیت باللہ

وہی ہے معبود عالمیں کا وہی نگہباں ہے اس زمیں کا
اسی کو لائق ہے تاجداری رضیت باللہ رضیت باللہ

وہی تو مطلوب انبیاء ہے وہی تو مقصود اصفیا ہے
اسی کی خاطر ہے اشکباری رضیت باللہ رضیت باللہ

Scanned by CamScanner

ہیں اس کے قبضے میں سب خزانے اسی کے دریوزہ گر زمانے
وہی تو کرتا ہے چارہ کاری رضیت باللہ رضیت باللہ

خدائے جن و بشر وہی ہے حقیقتاً مقتدر وہی ہے
اسی کے نوری اسی کے ناری رضیت باللہ رضیت باللہ

رحیم ہے وہ کریم ہے وہ عظیم تر سے عظیم ہے وہ
وہی مٹائے گا بے قراری رضیت باللہ رضیت باللہ

چمن میں بلبل کا چہچہانا ، سحر کو غنچوں کا کھلکھلانا
اسی نے دی گل کو طرح داری رضیت باللہ رضیت باللہ

اسی سے شہزآد ہے محبت اسی کی کرتے ہیں ہم عبادت
اسی کا دل پر ہے خوف طاری رضیت باللہ رضیت باللہ

☆☆☆

Scanned by CamScanner

حمد باری تعالیٰ

تیرے جلوے ہیں ہر جگہ ہر سو
آنکھ ہو تو فقط ہے تو ہی تو

کس کلی میں نہیں ہے رنگ ترا
کس چمن میں نہیں تری خوشبو

آئنہ خلد کا بنے یہ جہاں
تیرے بندوں میں گر ہو تیری خو

تیری رحمت سے فیضیاب ہے وہ
جس کا دل کہہ رہا ہو اللہ ھُو

Scanned by CamScanner

جذب ایسا مجھے عطا فرما!
بھول جائیں مجھے یہ کاخ و کو

نَحْنُ مِنْ مُسْلِمِیْنَ اَسْلَمْنَا
اِنَّكَ قُلْتَنَا فَلَا تَہِنُوْا

من میں شہزؔاد کے ہے تیری لگن
خوگر حمد تن کا ہے ہر مُو

☆☆☆

Scanned by CamScanner

حمد باری تعالیٰ

میں نے کہا تو کون ہے؟ اس نے کہا ربّ جہاں
میں نے کہا کیا نام ہے؟ اس نے کہا شاہِ جہاں

میں نے کہا رحمت تری؟ اس نے کہا ہے بیکراں
میں نے کہا قدرت تری؟ اس نے کہا ہر دم عیاں

میں نے کہا کیا کام ہے؟ اس نے کہا جود و کرم
میں نے کہا کیا شان ہے؟ اس نے کہا فوق از گماں

میں نے کہا کیا لاؤں میں؟ اس نے کہا بس عاجزی
میں نے کہا میں کیا کروں؟ اس نے کہا میرا بیاں

Scanned by CamScanner

میں نے کہا تیرا پتہ؟ اس نے کہا قلب حزیں
میں نے کہا رخت سفر؟ اس نے کہا عزم جواں

میں نے کہا میں کیا بنوں؟ اس نے کہا بندہ مرا
میں نے کہا خدمت ہے کیا؟ اس نے کہا آہ و فغاں

میں نے کہا سائل ہوں میں؟ اس نے کہا کچھ مانگ لے
میں نے کہا تیری رضا؟ اس نے کہا دیدی ہے ہاں

میں نے کہا ذات نبی؟ اس نے کہا مقصود کل
میں نے کہا کعبہ ہے کیا؟ اس نے کہا میرا نشاں

میں نے کہا شہزاد کا؟ اس نے کہا سب ٹھیک ہے
میں نے کہا محشر کے دن؟ اس نے کہا دوں گا اماں

☆☆☆

Scanned by CamScanner

حمد باری تعالیٰ

ابتدا تو ہے انتہا ہے تو
اے کہ خلّاق دوسرا ہے تو

سجدہ کرتے ہیں انبیاء تجھ کو
اے کہ معبود مصطفیٰ ہے تو

مصدر لطف ، بارگاہ تیری
مرجع آہ نارسا ہے تو

راحت قلب و جاں ہے ذکر ترا
منبع رحمت و عطا ہے تو

Scanned by CamScanner

اے غنی! مغنی ، اجود الاجواد
اپنے ہر وصف میں جدا ہے تو

بخش میرے گناہ اے غفار!
غافر الذنب والخطا ہے تو

تیرا ہر چیز پر تصرف ہے
کیوں کہ ہر چیز کا خدا ہے تو

کیوں نہ شہزاؔد تیری حمد لکھے
خالق حسن والضحیٰ ہے تو

☆☆☆

Scanned by CamScanner

حمد باری تعالیٰ

وہ صاحب کن ، مالک کل ، خالقِ انوار
وہ قادر مطلق ہے ہر اک چیز کا مختار

رحمٰن و رحیم اور ہے سبحان و صمد بھی
قہار ہے جبار ہے ستار ہے غفار

پروان چڑھاتا ہے وہ دانے کو زمیں میں
اور اس کو بناتا ہے وہی نخل ثمر بار

تسبیح میں مشغول ہیں اس کی مہ و ماہی
الحمد کا قائل ہے وہی حمد کا حق دار

Scanned by CamScanner

ہر عکس ہے آئینۂ اوصافِ مصور
یہ ارض و فلک صنعتِ باری کا ہیں شہکار

خلّاقِ دو عالم کی تجلّی کا ہیں پر تو
مچھلی ہو سمندر میں کہ ہو مہرِ ضیا بار

ہے معجزۂ حسن ہر اک منظر فطرت
تفسیر ہیں جنت کی چمن ، چشمہ و کہسار

آباد ہراک دشت میں حیرت کا جہاں ہے
اسرار و معارف کا دبستاں ہے چمن زار

اک واسطہ ہے بندہ و معبود کے مابین
وہ باعث کن منبع و سرچشمۂ انوار

ہیں نغمہ گر حمد و ثنا بحر کی موجیں
اور وجد کے عالم میں گل و غنچہ و اشجار

معراج ہے شہزاد یہی میرے ہنر کی
ہوں واصفِ خلّاق جہاں ، ناعتِ سرکار

☆☆☆

Scanned by CamScanner

حمد باری تعالیٰ

اک عہد بے مثال ہے اِیَّاکَ نَعْبُدُ
تمجید ذوالجلال ہے اِیَّاکَ نَعْبُدُ

اِیَّاکَ نَسْتَعِیْن ہے مقصودِ اہلِ دل
منشورِ اہلِ حال ہے اِیَّاکَ نَعْبُدُ

دیباچۂ کتاب الٰہی ہے فاتحہ
اور مرکزی خیال ہے اِیَّاکَ نَعْبُدُ

وحی اللہ بھی ہے یہ قولِ ثقیل بھی
پیغامِ لازوال ہے اِیَّاکَ نَعْبُدُ

Scanned by CamScanner

اس سے عیاں قرینۂ اظہارِ بندگی
تکمیلِ حال وقال ہے اِیَّاكَ نَعْبُدُ

منزل بھی راستہ بھی عقیدہ بھی ذکر بھی
ہر طور نیک فال ہے اِیَّاكَ نَعْبُدُ

تقریب وصلِ عابد و معبود ہے نماز
کیفیتِ وصال ہے اِیَّاكَ نَعْبُدُ

دنیا و آخرت میں مسلمان کے لیے
تمہیدِ ہر کمال ہے اِیَّاكَ نَعْبُدُ

پوشیدہ ان حروف میں ہے روح بندگی
قرآن کا جمال ہے اِیَّاكَ نَعْبُدُ

ہے سرمدی سرود یہ فرمان لَمْ یَزِلْ
برترزِ ماہ وسال ہے اِیَّاكَ نَعْبُدُ

جاتا ہے جو صفات سے موصوف کی طرف
وہ جادۂ وصال ہے اِیَّاكَ نَعْبُدُ

Scanned by CamScanner

وردِ زبانِ بوذر و سلمان و مرتضیٰ
ذوقِ دلِ بلال ہے اِیَّاكَ نَعْبُدُ

بندہ ہوا ہے فائزِ معراجِ بندگی
کیا خوب اشتغال ہے اِیَّاكَ نَعْبُدُ

نسخہ یہ ہے حصولِ فیوض و فلاح کا
سرکوبِ ہر وبال ہے اِیَّاكَ نَعْبُدُ

دل سے نکالتا ہے غمِ روزگار کو
ہاں دافعِ ملال ہے اِیَّاكَ نَعْبُدُ

الحمد کے بیاں سے والاالضالین تک
اک نقطۂ کمال ہے اِیَّاكَ نَعْبُدُ

شہزاد کو نصیب ہو مولا وہ بندگی
جس بندگی پہ دال ہے اِیَّاكَ نَعْبُدُ

☆☆☆

Scanned by CamScanner

حمد باری تعالیٰ

دلِ تیرہ کو چمکاؤں مجھے توفیق دے مولا
تجھے میں یاد کر پاؤں مجھے توفیق دے مولا

مری سانسیں ترے اسمِ گرامی سے معطر ہوں
مشامِ جاں کو مہکاؤں مجھے توفیق دے مولا

فساد و شر سے میں فرشِ زمیں کو صاف کر ڈالوں
ہمیشہ امن پھیلاؤں مجھے توفیق دے مولا

مرے قول و عمل سے کوئی دل زخمی نہ ہو یا رب
سراپا خیر بن جاؤں مجھے توفیق دے مولا

Scanned by CamScanner

سلیقہ دے مرے مالک مجھے حسن تکلم کا
زباں سے پھول برساؤں مجھے توفیق دے مولا

کہوں حق بات میں دربار میں سلطانِ جابر کے
میں ہر باطل سے ٹکراؤں مجھے توفیق دے مولا

مرا دشمن بھی میری راہ میں کانٹے بچھائے تو
میں اس پر پھول برساؤں مجھے توفیق دے مولا

تعلق مستقل ہو جائے یوں ارضِ مدینہ سے
ترے گھر بار بار آؤں مجھے توفیق دے مولا

تری تائید کا ہر وقت ہو سر پر مرے سایہ
میں مشکل میں نہ گھبراؤں مجھے توفیق دے مولا

یہاں بھی لوگ پہچانیں مجھے تیرے حوالے سے
وہاں بھی تیرا کہلاؤں مجھے توفیق دے مولا

تری حمد و ثنا شہزآد کے قلب و زباں پر ہو
میں تیرے گیت بس گاؤں مجھے توفیق دے مولا

☆☆☆

Scanned by CamScanner

حمد باری تعالیٰ

ہر وقت رہے دل میں تری یاد الٰہی
یہ شہر ہمیشہ رہے آباد الٰہی

مغلوب نہ ہو جاؤں کہیں نفس کے ہاتھوں
ہر حال میں درکار ہے امداد الٰہی

دل میں ہے ترے دین کی خدمت کی تمنا
مقصود نہیں مسندِ ارشاد الٰہی

بس لاج سرِ حشر گنہگار کی رکھنا
ہو جائے نہ محنت کہیں برباد الٰہی

Scanned by CamScanner

میرے کسی دشمن کو بھی تکلیف نہ پہنچے
میرے سبھی احباب رہیں شاد الٰہی

ہر شعر سے مطلوب فقط تیری رضا ہو
مٹ جائے دلوں سے ہوسِ داد الٰہی

آباء کو مرے بخش دے اے بخشنے والے
قائم رہے دیں پر مری اولاد الٰہی

ہے خوار و زبوں سرورِ کونین کی اُمت
فریاد ہے فریاد ہے فریاد الٰہی

تو ارض و سمٰوٰت کا خالق ہے خدایا
یہ دشت و جبل ہیں تری ایجاد الٰہی

تخلیق تو تو نے ہی کئے ہیں یہ عناصر
وہ آب ہو یا خاک ہو یا باد الٰہی

تو نے ہی بنایا اسے فِیٓ اَحْسَنِ تقویم
انساں تو ہے مجموعۂ اضداد الٰہی

Scanned by CamScanner

کھاتے ہیں ترا رزق سبھی کافر و مسلم
تو مالک کل اجودِ اجواد الٰہی

حق تیری عبادت کا ادا ہو نہیں سکتا
جتنی بھی عبادت کرے شہزآد الٰہی

☆☆☆

Scanned by CamScanner

حمد باری تعالیٰ

رُوبرو ہے حرم تیری توفیق سے
در پہ حاضر ہیں ہم تیری توفیق سے

لائقِ بارگاہِ کرم ہم نہ تھے
ہو گیا ہے کرم تیری توفیق سے

دُھل گئے سب گناہوں کے دفتر یہاں
ہو گئی آنکھ نم تیری توفیق سے

ملتزم سے لپٹنے کی تھی آرزو
رہ گیا ہے بھرم تیری توفیق سے

پاس آئے نہیں دل کو بھائے نہیں
اہل جاہ و حشم تیری توفیق سے

Scanned by CamScanner

تیرے دامانِ رحمت سے لپٹے ہیں ہم
تیرے فضل و کرم تیری توفیق سے

عشق ہے سرزمینِ عرب سے ہمیں
گو ہیں اہل عجم تیری توفیق سے

مجھ گنہگار کے ناتواں ہاتھ میں
آج ہے مُلتَزِم تیری توفیق سے

قید خواہش سے تو نے کیا ہے رہا
ٹوٹے دل کے صنم تیری توفیق سے

سب مسافر سفر کی تھکن بھول کر
ہو گئے تازہ دم تیری توفیق سے

بوسۂ سنگ اسود کی تاثیر نے
سب بھلائے ہیں غم تیری توفیق سے

میں کھڑا ہوں مقامِ براہیم پر
ہو کے ملت میں ضم تیری توفیق سے

Scanned by CamScanner

سعی کرتے ہوئے دل سے جاتا رہا
خطرۂ بیش و کم تیری توفیق سے

روح گویا حرم کی فضاؤں میں ہے
ہے یہ نعمت بہم تیری توفیق سے

آبِ زمزم کا ساغر لیا ہاتھ میں
بھول کر جامِ جم تیری توفیق سے

آئے بیٹھے ہیں اہلِ نظر دید کو
میں ہوا محترم تیری توفیق سے

جاں سے جاتی ہے گردِ حرم گھوم کر
فکرِ بود و عدم تیری توفیق سے

میں نے قربان خود کو منیٰ میں کیا
مٹ گئے سب الم تیری توفیق سے

تو نے بخشا ہے شہزآد کو یہ ہنر
چل رہا ہے قلم تیری توفیق سے

☆☆☆

Scanned by CamScanner

حمد باری تعالیٰ

ہے عالم کا روزی رساں میرا اللہ
ہے خلاّق و ربِّ جہاں میرا اللہ

ورائے حدِ ہر گماں میرا اللہ
عیاں میرا اللہ نہاں میرا اللہ

کہاں ہے وہ لیکن، کہاں وہ نہیں ہے
یہاں میرا اللہ وہاں میرا اللہ

تصرّف ہے دارین میں اس کا جاری
ہے مقصود ہر انس و جاں میرا اللہ

کھلا کر دلوں میں معارف کے غنچے
سجاتا ہے گلزار جاں میرا اللہ

میں کیا اس کی شہزادؔ توصیف لکھوں
کہاں میں ضعیف اور کہاں میرا اللہ

☆☆☆

Scanned by CamScanner

حمد باری تعالیٰ

جو صحنِ جاں میں ہوائے حریم پاک چلے
رہِ کرم پہ ہمیشہ یہ مشتِ خاک چلے

فرشتے رحمتیں لے کر تری اترتے رہیں
نوازشات کی یونہی جہاں میں ڈاک چلے

مرے خدا مجھے اپنی پناہ میں رکھنا
ترے جلال کی آندھی جو ہولناک چلے

کریم تیرے کرم کا مجھے سہارا ہے
یہ نفس جب بھی چلے چال خوفناک چلے

ترے جلال کا تھا عکس ان کے لہجے میں
ترے شہید بٹھا کر جہاں پہ دھاک چلے

خدا کی رحمتیں بھی ہم رکاب تھیں شہزآد
''جو سوئے عرش معلیٰ رسولِ پاک چلے''

☆☆☆

Scanned by CamScanner

شانِ قرآن

حکمتیں ہیں نور ہے اسرار ہیں قرآن میں
ذاتِ ربِّ عرش کے انوار ہیں قرآن میں

رہنما و محسنِ انسانیت ہے یہ کتاب
کامیابی کے سبھی اطوار ہیں قرآن میں

زندگی میں بندگی کے رنگ بھر دیتا ہے یہ
ارفع و اعلیٰ سبھی اقدار ہیں قرآن میں

Scanned by CamScanner

ناسخ و منسوخ ہیں کچھ محکم و متشابہات
گھاٹیاں کچھ راستے خم دار ہیں قرآن میں

ہے پیامِ زندگی یہ مردہ قوموں کے لیے
روح پرور ، تازہ تر افکار ہیں قرآن میں

دیکھتے ہیں صفحہ در صفحہ انہیں اہل نظر
جلوہ فرما ہر جگہ سرکار ہیں قرآن میں

مصدر و مہبط ہیں وہ وحی خدا کا اس لیے
صاحب قرآن کے تذکار ہیں قرآن میں

زمزمہ تسبیح کا ، نغمہ کہیں تہلیل کا
جانفزا و دلنشیں اذکار ہیں قرآن میں

قل ھواللہ احد ہے اس کی وحدت کا بیاں
کبریائی کے کئی آثار ہیں قرآن میں

سورۂ رحمان کی آیات میں جلوہ نما
اس کی قدرت کے حسیں شہکار ہیں قرآن میں

Scanned by CamScanner

اکبر و اصغر ہو کوئی یا ہو کوئی خشک و تر
گلشن و صحرا و نور و نار ہیں قرآن میں

ماضی و حال اور مستقبل کی ہے اس میں خبر
جلوہ گر شہزؔاد سب ادوار ہیں قرآن میں

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

Scanned by CamScanner

پہلے طیبہ سے بھیک لو فن کی
نعت کہنے کا جب خیال آئے

علامہ محمد شہزاد مجددی

Scanned by CamScanner

نعت شریف

سراپا فضائل حریصٌ علینا
کریم الخصائل حریصٌ علینا

رؤفٌ ، رحیمٌ ، صبیحٌ ، قسیمٌ
جمیل الشمائل حریصٌ علینا

بشیرٌ ، نذیرٌ ، حبیبٌ ، طبیبٌ
محل المسائل حریصٌ علینا

معلم ، مبلغ ، مدبر ، منظّم
امیر القبائل حریصٌ علینا

Scanned by CamScanner

وہ کنز الحقائق وہ خیر الخلائق
قوی الدلائل حریصٌ علینا

نہیں ان کا ثانی دو عالم میں کوئی
زمانہ ہے قائل حریصٌ علینا

میں گیت ان کے شہزاد کیونکر نہ گاؤں
وہ داتا میں سائل حریصٌ علینا

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

جمال حریم دنیٰ دیکھ آئے
خدا کو حبیب خدا دیکھ آئے

ازل سے ابد تک کے سارے مناظر
نظام جزا و سزا دیکھ آئے

تجلی سے جس کی ہوا طور سرمہ
وہ اس نور کو برملا دیکھ آئے

بھلا اس کا ثانی کہاں کوئی ہوگا
جو خود جا کے اپنا خدا دیکھ آئے

Scanned by CamScanner

جو بالا ہیں وہم و گماں کی حدوں سے
مقامات وہ مصطفٰی دیکھ آئے

ہوئے آپ دارالفنا سے روانہ
گھڑی بھر میں دارالبقا دیکھ آئے

یہ نکتہ بھی شہزاد معراج میں تھا
کہ رستے کو خود رہنما دیکھ آئے

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

اے شاہِ زمن! تیرا ہر رنگ یگانہ ہے
ہر پل تیری رحمت کا محتاج زمانہ ہے

منظر میری نظروں میں ہے صبح مدینہ کا
کیا خوب ہیں یہ لمحے کیا وقت سہانا ہے

اسرار الٰہی کا بنتا ہے وہ دل مخزن
اس نور مجسم کا جس دل میں ٹھکانا ہے

سنت میں تری آقا ہے زینت و رعنائی
اپنا کے تری سنت کردار سجانا ہے

بے مانگے اسی در سے پاتے ہیں جہاں والے
سرکار کے دامن میں رحمت کا خزانہ ہے

مقصود تھا دنیا میں شہزاد ظہور ان کا
تخلیق دو عالم تو بس ایک بہانہ ہے

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

سرورِ دیں رحمت کونین کی باتیں کریں
آمنہ بی بی کے نورِ عین کی باتیں کریں

چین ملتا ہے دلوں کو ذکر سے سرکار کے
غم کے مارو آؤ ہم سکھ چین کی باتیں کریں

بادشاہوں کے سروں پر تاج ہیں جس کے طفیل
سیّد سادات کے نعلین کی باتیں کریں

اہل بیت مصطفیٰ کے ذکر سے گرمائیں دل
فاطمہ، زہرا، علی، حسنین کی باتیں کریں

Scanned by CamScanner

عرش والے جھوم اٹھتے ہیں وفورِ شوق سے
فرش والے جب شہ کونین کی باتیں کریں

یاد آ جاتی ہیں اس دم بنتین مصطفیٰ
جب بھی ہم عثمان ذوالنورین کی باتیں کریں

آؤ اے شہزاد ہم بغض و حسد کو چھوڑ کر
ہر گھڑی اس محسن دارین کی باتیں کریں

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

سکون جاں ہے خیال تیرا
نظر کی ٹھنڈک جمال تیرا

تو میرے دل کا مکیں ہے لیکن
میں پھر بھی چاہوں وصال تیرا

جو تو نے رخ سے نقاب اٹھایا
سہوں گا کیسے جلال تیرا

کنیز تیری ہر ایک ساعت
غلام ہر ایک سال تیرا

Scanned by CamScanner

اے وجہ تحریک نبض ہستی
ہر اک عمل بے مثال تیرا

نہ کیوں ہو مقبول قدسیوں میں
غلام جو ہے بلال تیرا

تری حقیقت خدا ہی جانے
خدا ہی جانے کمال تیرا

رگوں میں شہزاد کی رواں ہے
لہو کے ہمرہ خیال تیرا

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

فرش تا عرش ہے جو حسن و جمال اچھا ہے
سب خیالوں سے محمد کا خیال اچھا ہے

ہجر لاحق ہو تو لیتے ہیں مزہ دوری کا
قرب حاصل ہو تو کہتے ہیں وصال اچھا ہے

یادِ سرکار میں جو رہتا ہے دل پر طاری
ساری خوشیوں سے وہی حزن و ملال اچھا ہے

گلشن جاں میں مہکتے ہیں درودوں کے گلاب
اس لیے مجھ سے گنہگار کا حال اچھا ہے

Scanned by CamScanner

فیض سے جس کی فصاحت نے تعارف پایا
وہ شہ اہل سخن، شیریں مقال اچھا ہے

ان کی آمد سے ہلے قیصر و کسریٰ کے مکاں
دبدبہ، رعب یہ ہیبت یہ جلال اچھا ہے

جس کے اسہد کو ہے اشہد پہ تفوق حاصل
سارے اصحاب میں کیا نطق بلال اچھا ہے

شہر طیبہ کی فضاؤں میں جو ہو جائے بسر
وہ مہینہ، وہی ہفتہ، وہی سال اچھا ہے

آپ سے آپ کو شہزادؔ نے مانگا آقا
سائل اچھا نہیں سائل کا سوال اچھا ہے

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

حزن و آلام کو یوں دل سے مٹایا جائے
ذکر سرکار سنا اور سنایا جائے

کر کے فانوس دل و جاں میں ثنا کے روشن
بزم افکار و تخیل کو سجایا جائے

سنت سرور کونین سے یہ درس ملا
پہلا پھل آئے تو بچوں کو کھلایا جائے

شافع حشر کو ہو گا یہ گوارا کیسے
ان کی امت کو جہنم میں جلایا جائے

Scanned by CamScanner

روح اس آس پہ قالب میں لیے پھرتا ہوں
کاش مجھ کو بھی مدینے میں بلایا جائے

ذکر ہو صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ کا جاری
جس گھڑی میرے جنازے کو اٹھایا جائے

آئیں آقا تو ادب سے میں کھڑا ہو پاؤں
اتنا اونچا مری تربت کو بنایا جائے

عشق سرکار سکھانے کے لیے لازم ہے
نفس کو لذّت بے جا سے بچایا جائے

آئے آواز وہ جاتا ہے ثناؔ خوان رسول
جب جہاں سے تیرا شہزاد خدایا جائے

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

خالق انوار کی تخلیق پتلا نور کا
آ گیا شکل بشر میں وہ سراپا نور کا

عرش والے رشک کرتے ہیں یہ منظر دیکھ کر
آدمی کے سر پہ رکھا حق نے سہرا نور کا

نعت کے ہر شعر میں پنہاں ہے ایسی روشنی
جیسے شاخ جاں پہ پھوٹا ہو شگوفہ نور کا

مہر و مہ میں ہے شہ کونین کے رخ کی ضیاء
نور کو خیرات دیتا ہے یہ چہرہ نور کا

نور کے اصحاب اہلبیت اور ازواج نور
نور ہی کے ساتھ ہو سکتا ہے رشتہ نور کا

Scanned by CamScanner

کہکشائیں گم ہیں شہر نور کے ذرات میں
بھیک لیتا ہے انہیں سے ہر ستارہ نور کا

ظلمتوں کو کر دیا ہے روشنی سے آشنا
آدمی کو آپ نے بخشا ہے تحفہ نور کا

نقش پائے مصطفیٰ ہے منزل اہل نظر
سیرت سرکار ہے دراصل رستہ نور کا

نعت لکھتا نور کے الفاظ سے شہزاؔد میں
کاش میرے پاس ہوتا کوئی خامہ نور کا

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

رواں ہوں سوئے زوال آقا
میں گر رہا ہوں سنبھال آقا

میں ناقصوں میں مثال آقا
تو کاملوں میں کمال آقا

تری ثنا کی تجلیوں سے
چمک رہا ہے خیال آقا

فنا کے منصب پہ کر کے فائز
بھلا دے قیل و مقال آقا

ہوئے ہیں تخلیق تیری خاطر
یہ روز و شب ، ماہ و سال آقا

ازل سے شہزادؔ تشنہ لب ہے
پلا دے جام وصال آقا

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

مصطفیٰ کا دیار دیکھیں گے
گلشن پر بہار دیکھیں گے

حسن کا شاہکار دیکھیں گے
روضۂ پروقار دیکھیں گے

سرورِ دیں کی بارگاہ میں ہم
دل کو ہوتے نثار دیکھیں گے

روبرو ان کے ہم جھکا کر سر
شانِ پروردگار دیکھیں گے

Scanned by CamScanner

حکمرانی دلوں پہ ہے جس کی
ہم بھی وہ تاجدار دیکھیں گے

سبز گنبد کا دلنشیں منظر
جھوم کر بار بار دیکھیں گے

ہم پہنچ کر فضائے طیبہ میں
ہر سو بے اختیار دیکھیں گے

وادیٔ لذت و سکون میں ہم
نور کی آبشار دیکھیں گے

مسجد خاتم الرسل کی طرف
ہم تو دیوانہ وار دیکھیں گے

اذن شہزاد گر ملا ہم کو
جا کے پردے کے پار دیکھیں گے

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

شہرِ طیبہ میں نظر آئے در و دیوار مست
قربت سرکار سے ہیں گنبد و مینار مست

لوگ چاہے کچھ کریں میرے جنوں پر تبصرہ
میں ہوں یادِ مصطفیٰ میں برسرِ بازار مست

شہرِ طیبہ کی فضاؤں میں کچھ ایسا ہے اثر
جائے جتنی بار کوئی ہوگا اتنی بار مست

Scanned by CamScanner

خرقہ پوشان حرم کا وجد تو جو ہے سو ہے
اس جگہ دیکھے ہیں اہل جبہ و دستار مست

روح میری مائل پرواز ہے سوئے حجاز
فرطِ راحت سے ہوا ہے، طائر رفتار مست

اللہ اللہ ان کی آمد سوئے گلشن دیکھئے
جھومتے ہیں لالہ و گل سرو قد گلزار مست

پھر رہا ہے ان کی الفت میں فلک دیوانہ وار
ان کی چاہت میں زمیں، پتھر، ثمر، اشجار مست

دیکھ لیتا ہے مجھے جو مست ہو جاتا ہے وہ
آپ نے اس درجہ مجھ کو کر دیا سرکار مست

آپ کی آمد سے آ جائے دل و جاں کو قرار
آپ کی برکت سے ہو جائے مرا گھربار مست

گہ جلالی گہ جمالی نور کی برسات ہے
جالیوں کے گرد آتے ہیں نظر انوار مست

Scanned by CamScanner

در حقیقت عشق میں سرکار کے سچا ہے وہ
سن کے ان کا نام نامی جو ہوا ہر بار مست

نعت ہی شہزاؔد ساری مستیوں میں ڈھل گئی
فیض تذکار نبی سے ہیں سبھی اشعار مست

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

رسم و رواج دہر کی حد سے نکل کے آ
یہ روضہ حضور ہے زائر سنبھل کے آ

آہستہ سانس لے کہ دیار ادب ہے یہ
خوش ہوں حضور ایسے توازن سے چل کے آ

ہونا ہے پیش تجھ کو پیمبر کے روبرو
اے سوز احتیاط سے اشکوں میں ڈھل کے آ

اے دل اگر ہے قربت خیرالوریٰ کا شوق
حرص و ہوا و کبر کی عادت بدل کے آ

چاہے اگر ہو شعر میں شہزاؔد کچھ اثر
عشق نبی کی آگ میں تو بھی پگھل کے آ

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

بلبل باغ خلد ہے نغمہ سرائے مصطفیٰ
حور و ملک ہیں عرش پر محو ثنائے مصطفیٰ

حق کی رضا وہ پا گیا بگڑی ہوئی بنا گیا
فضل خدا سے مل گئی جس کو رضائے مصطفیٰ

دامن نبی کا تھام کر مست کچھ ایسا ہو گیا
عالم سے بے نیاز ہے دیکھو گدائے مصطفیٰ

ایک طرف ہے مستجاب، دوسری سمت ہے مجیب
شان قبولیت لیے نکلی دعائے مصطفیٰ

Scanned by CamScanner

ظلمت کفر و شرک سے بچ کر رہیں گے بس وہی
جن کے دلوں میں جاگزیں ہوگی ولائے مصطفیٰ

فتنوں کا زور و شور ہے چاروں طرف جہان میں
آؤ پناہ ڈھونڈ لیں زیر ردائے مصطفیٰ

در پہ رسول پاک کے دامن بھی تنگ پڑ گئے
اور رہا عروج پر جود و سخائے مصطفیٰ

نعت نبی کا فیض ہے شعر و سخن کی روشنی
میرا کمال کچھ نہیں یہ ہے عطائے مصطفیٰ

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

کتنی عظیم سرور عالم ہے تیری ذات
روشن ہے تیرے نور سے ہر دم یہ کائنات

دونوں جہاں ہیں سیرت اطہر سے مستنیر
دریا ہے رنگ و نور کا آقا تری حیات

تیرا کرم کنارے لگاتا ہے کشتیاں
تیری نگاہ لطف سے ٹلتی ہیں مشکلات

جن و بشر ، ملائکہ رکھتے ہیں احتیاج
پاتے ہیں فیض شہر مدینہ سے شش جہات

Scanned by CamScanner

روشن ہے ان کی یاد سے میرا ہر ایک دن
تاباں ہے نورِ نعت سے میری ہر ایک رات

بزمِ خیال یونہی ابد تک سجی رہے
طاری رہیں ہر آن حضوری کی کیفیات

مرنے کے بعد زندگی دیتا ہے تیرا عشق
فانی جہاں میں تیری محبت کو ہے ثبات

جن کے اثر سے آئینہ دل کا چمک اٹھے
باطن پہ میرے ڈال دو ایسی تجلیات

دامن شفیعِ حشر کا شہزاؔد تھام لیں
حسنِ عمل کے زور پہ ممکن نہیں نجات

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

سائل نے لگائی ہے صدا اور طرح کی
ہو بھیک سخی آج عطا اور طرح کی

بے مثل ہیں ہر ایک پیمبر کے خصائص
ہے آپ کی ہر ایک ادا اور طرح کی

آ جائے دعاؤں میں اگر تیرا حوالہ
کرتا ہے عنایات خدا اور طرح کی

سرکار بھی فرماتے ہیں لطف اور طرح کا
ہو جاتی ہے جب مجھ سے خطا اور طرح کی

ہے روز فزوں اوجِ کمالاتِ نبوّت
ہر آن ہے قامت پہ قبا اور طرح کی

ہو سایہ فگن مجھ پہ ترے ذکر کی چادر
شہزادؔ کو مل جائے ردا اور طرح کی

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

لے کے رحمت شہ ابرار چلے آتے ہیں
دیکھئے دیکھئے سرکار چلے آتے ہیں

ظلمت جاں کے لیے نور کا ساماں بن کر
وہ مرے پیکر انوار چلے آتے ہیں

بیٹھ جاتا ہوں لیے سوچ کا خالی کاسہ
غیب سے نعت کے اشعار چلے آتے ہیں

شدت غم سے نہ گھبراؤ اے غم کے مارو
اک ذرا صبر کہ غم خوار چلے آتے ہیں

Scanned by CamScanner

دیکھنے شان شفاعت کا حسیں نظارہ
جوق در جوق گنہگار چلے آتے ہیں

جن و انسان و ملک جن کے مطیع و تابع
ساری مخلوق کے سردار چلے آتے ہیں

زور جب بڑھنے لگے وقت کے فرعونوں کا
مصطفیٰ بن کے مددگار چلے آتے ہیں

روضۂ پاک پہ بے سمجھے نہیں آ جاتے
فیض ملتا ہے تو بیمار چلے آتے ہیں

بھول ہو جاتی ہے شہزادؔ ہمیشہ مجھ سے
دستگیری کو وہ ہر بار چلے آتے ہیں

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

مدینے کے شام و سحر اللہ اللہ
وہ پرنور دیوار و در اللہ اللہ

مری رات مکے کی گلیوں میں گزرے
مدینہ میں دن ہو بسر اللہ اللہ

نبی کے نشان قدم کی بدولت
ہے روشن مری رہگزر اللہ اللہ

سکھایا نبی کا ادب خود خدا نے
یہ تعظیم خیرالبشر ، اللہ اللہ

Scanned by CamScanner

سفر ہیں حسیں سے حسیں تر جہاں میں
مدینے کا لیکن سفر ، اللہ اللہ

خدا کے خزانے کے قاسم ہیں لیکن
نہیں پاس کچھ مال و زر اللہ اللہ

مہینوں نہ جلتا تھا چولہا جہاں پر
وہ شاہِ دو عالم کا گھر اللہ اللہ

وہ شہزاد شاہد ہیں از روئے قرآں
نہیں کس پہ ان کی نظر اللہ اللہ

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

جنگ و جدل میں امن کا پرچم ہے تیری ذات
زخم جگر کے واسطے مرہم ہے تیری ذات

تیری تجلیات سے عالم ہے مستنیر
مہر منیر ، نور مجسم ہے تیری ذات

تیرا کرم ہے اپنے پرائے کے واسطے
خیرالوریٰ و رحمت عالم ہے تیری ذات

کیوں کر نہ ہو وہ شخص زمانے کا رہنما
جس کی نظر کے سامنے ہر دم ہے تیری ذات

Scanned by CamScanner

مہکا ہے تیرے فیض سے گلشن کا پھول پھول
سامان خوشگواریٔ موسم ہے تیری ذات

آباد تیرے واسطے مکہ کیا گیا
وجہ ظہور چشمۂ زم زم ہے تیری ذات

رہتا ہے اس خیال سے شہزاؔد مطمئن
اک مغفرت کے واسطے کیا کم ہے تیری ذات

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

تکتا ہے سوئے گنبد خضریٰ بچشم نم
زائر جو چھوڑتا ہے مدینہ بچشم نم

ہوتی ہیں اس کی ذات پہ رحمت کی بارشیں
دیکھے جو ایک بار وہ روضہ بچشم نم

مقبول بارگاہ کو ہوتا ہے بس نصیب
یادشہِ ہدیٰ میں تڑپنا بچشم نم

اہل نظر کو ارض مدینہ ہے کیوں عزیز
جا کر وہاں یہ بات سمجھنا بچشم نم

Scanned by CamScanner

پوچھو تم اس سے روضۂ سرکار کا مقام
دیکھا ہے جس نے خلد کا نقشہ بچشم نم

پہنچے دیار قدس میں جتنے تھے خوش نصیب
پیچھے رہا حضور میں تنہا بچشم نم

ارض حرم میں کاش میں باطن کی آنکھ سے
دیکھوں تجلیات کی دنیا بچشم نم

آقا! مجھے دکھایئے راہِ مدافعت
دیتا ہوں اپنی ذات کا پہرہ بچشم نم

ٹھہروں گا اس دیار میں شہزادؔ کس طرح
میں نے ہزار بار یہ سوچا بچشم نم

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

ہے وادیٔ بطحا کی فضا اور طرح کی
چلتی ہے مدینہ میں ہوا اور طرح کی

ہر بات کہی جاتی ہے اشکوں کی زباں میں
ہوتی ہے مواجہ میں دعا اور طرح کی

اے سائلو! یہ رحمت کونین کا در ہے
ہوتی ہے یہاں بھیک عطا اور طرح کی

اے کاش ہو ایسی مرے افکار میں جدّت
ہر روز کروں مدح و ثناء اور طرح کی

Scanned by CamScanner

طاری ہے دل و جاں پہ عجب بسط کا عالم
لائی ہے خبر بادِ صبا اور طرح کی

جس شان سے چاہیں جسے سرکار نوازیں
ہر کعب کی خاطر ہے ردا اور طرح کی

دیتا ہے سبق اشھد و اسھد کا تفاوت
ہوتی ہے مقرب کی خطا اور طرح کی

نازک ہے مزاج اس کا بہت نظم و غزل سے
ہے نعت نبی صنف ذرا اور طرح کی

شہزؔاد کو ہو جائے عطا رنگ اویسی
عشاؔق میں ہو میری وفا اور طرح کی

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

پہنچا مرا درود جو ان کی جناب میں
مجھ کو سلام عرش سے آیا جواب میں

جب تک نہ ہو شریعت خیرالوریٰ کا فیض
ممکن نہیں تمیز گناہ و ثواب میں

اب تو کوئی سبیل حضوری کی ہو حضور
کب تک رہے گی جان مسلسل عذاب میں

اشکوں نے کی بلال کے لہجے میں گفتگو
صد شکر کامیاب رہا میں خطاب میں

Scanned by CamScanner

ان کے سوا جہان میں ایسا نہیں کوئی
جس نے کیا ہو قید سمندر حباب میں

کیسے ثنائے سرور عالم کو چھوڑ دیں
لازم یہ شق ہے عشق رسالت کے باب میں

والشمس ، والقمر کہیں وَالیل و والضحیٰ
نعتیں لکھی ہوئی ہیں خدا کی کتاب میں

اک بار اور کیجیے شہزاد پر کرم
اک بار اور آیئے سرکار خواب میں

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

بہار ہی پر نہیں ہے موقوف نعت خیرالوریٰ کا موسم
ہر اک مہینہ ہے ماہ مدحت ، ہر ایک موسم ثنا کا موسم

رؤف ہیں وہ رحیم ہیں وہ حبیب ربّ کریم ہیں وہ
وہ جب ہوں مائل بہ لطف سمجھو یہی ہے فضل خدا کا موسم

وہ جن کے نقش قدم پہ چل کر ضمیر انسان مطمئن ہے
رواں ہے کون و مکاں میں ان کے عمل سے رشد و ہدیٰ کا موسم

ملے اجازت تو میں بھی دیکھوں وہ سبز گنبد وہ نوری جالی
عطا ہو فصل وصال آقا! ہو ختم آہ و بکا کا موسم

Scanned by CamScanner

انہیں کی دریوزہ گر ہیں صدیاں انہیں کے ادنیٰ گدا زمانے
ازل سے تا بہ ابد ہے میرے نبی کے جود و سخا کا موسم

ابوالبشر تھے نہ ابن مریم مگر وہ جلوہ نما تھے پیہم
رہا ہے گلزار کن فکاں میں انہیں کے عزّ و علا کا موسم

تو پھر ہے شہزاؔد کیسا خطرہ ریاض اعمال کو خزاں کا
فضائے محشر میں جبکہ ہوگا شفاعت مصطفیٰ کا موسم

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

چوکھٹ نبی کی چھوڑ کر جاتا کہاں کہاں
ان کا فقیر ٹھوکریں کھاتا کہاں کہاں

جیسے بیاں حضور کی خدمت میں کر دیا
ایسے میں دل کا حال سناتا کہاں کہاں

سلطان ملک فقر کی بیعت کیے بغیر
حرص و ہوا کے ناز اٹھاتا کہاں کہاں

ہوتی اگر نہ آپ کی چوکھٹ اسے نصیب
آنسو گناہگار بہاتا کہاں کہاں

Scanned by CamScanner

اچھا ہوا دیارِ سخاوت میں پڑ رہا
پھر کر صدا فقیر لگاتا کہاں کہاں

ہوتا احد کی جنگ میں شہزاد گر شریک
خود کو نہ ان کی ڈھال بناتا کہاں کہاں

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

کام دیتے ہیں غریبوں کو حوالے تیرے
کون سا منہ ہے نہیں جس میں نوالے تیرے

رُوح اور جسم کے مابین تھے اس دم آدم
بزم لولاک میں جس دم تھے اجالے تیرے

تو جہاں چاہے اشارے سے بلائے ان کو
چاند ، سورج کو کیا حق نے حوالے تیرے

ساتھ رہتی ہے تری یاد ہمیشہ میرے
کام آتے ہیں مصیبت میں سنبھالے تیرے

Scanned by CamScanner

زندگی ان کے خمیروں میں رچی ہوتی ہے
موت بھی آئے تو مرتے نہیں پالے تیرے

مجھ گنہگار کی امید ہے بخشش ہو گی
میں نے جب حشر کے دن واسطے ڈالے تیرے

ان کی آنکھوں میں چھلکتی ہے ترے رخ کی ضیا
حسن کو ناز ہے جن پر وہ ہیں کالے تیرے

پیروی کرتا ہے جو تیرے نقوش پا کی
یاد آتے ہیں اسے پاؤں کے چھالے تیرے

کعبؓ و حسانؓ کی قسمت پہ ہو شہزادؔ نثار
جن کے شانوں پہ سجے پاک دوشالے تیرے

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

تجلیات کو دل میں سمو کے آتا ہے
جو شخص شہر مدینہ سے ہو کے آتا ہے

عجب سرور سا ہوتا ہے اس کے چہرے پر
جو بارگاہِ رسالت میں رو کے آتا ہے

اسی پہ راز محبت کے فاش ہوتے ہیں
جو آبِ اشک سے آنکھوں کو دھو کے آتا ہے

سکون قلب کی نعمت اسی کو ملتی ہے
جو اس دیار میں پلکیں بھگو کے آتا ہے

Scanned by CamScanner

ثنا کے واسطے جب میں قلم اٹھاتا ہوں
مرا خیال مدینے سے ہو کے آتا ہے

وہ جس کے زیرِ تصرف ہیں عالمین تمام
اسے قرار چٹائی پہ سو کے آتا ہے

بیاں وہ شعر میں شہزاؔد ہو نہیں سکتا
جو کیف یادِ مدینہ میں کھو کے آتا ہے

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

خدا حضور کا قرآں مرے حضور کا ہے
تمام عالمِ امکاں مرے حضور کا ہے

کرم ہے سرورِ دیں کا ہر ایک امت پر
ہر اک رسول پر احساں مرے حضور کا ہے

نوازشات ہیں عالم پہ ان کی ہر لحظہ
ہر آن فیض فراواں مرے حضور کا ہے

نگاہ رشک سے تکتے ہیں اس کو قدسی بھی
جو خوش نصیب کہ مہماں مرے حضور کا ہے

Scanned by CamScanner

کیے ہوئے ہیں گوارا ہمیں جو ارض و سما
یہ سارا فیض میں قرباں مرے حضور کا ہے

یہ خَلق و اَمر کا سب اہتمام ان کے لیے
بہشت و عرش کا ساماں مرے حضور کا ہے

نہیں ہے ان کی شریعت میں جبر کا پہلو
تمام دین ہی آساں مرے حضور کا ہے

سنائی حشر سے پہلے ''انـــا لھـــا'' کی نوید
یہ کس کمال کا فرماں مرے حضور کا ہے

یہ کس کا نام ہے گونجا خدا کے نام کے ساتھ
مرے حضور کا ہاں ہاں مرے حضور کا ہے

جو درمیان ہے شہزادٓ بیت و منبر کے
بہشت کا وہ گلستاں مرے حضور کا ہے

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

یاد طیبہ کی ہوا سے باب چشم تر کھلا
وقت مدحت صحن جاں میں رحمتوں کا در کھلا

پھیل جائے گی مہک ذکر نبی کی چار سُو
روز محشر جب مرے اعمال کا دفتر کھلا

جب کیا میں نے ارادہ مدحت سرکار کا
سائبانی کے لیے جبریل کا شہپر کھلا

ہم کہ آب زر سمجھتے تھے سراب ریگ کو
جب حضور آئے تو ہم پر فرق خیر و شر کھلا

Scanned by CamScanner

جانے کب آ جائے طیبہ کا مہاجر لوٹ کر
رات دن یونہی نہیں رہتا خدا کا گھر کھلا

نقش طیبہ ہو گیا قرطاس جاں پر مرتسم
یوں مرے وجدان پر فردوس کا منظر کھلا

عقل جب شہزادِ عشق مصطفیٰ میں ڈھل گئی
آدمی پر عقدۂ اسرار بحر و بر کھلا

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

کیجیے میرے حق میں دعا یا نبی
نعت پر ہو مرا خاتمہ یا نبی

رک نہ جائے درآمد مضامین کی
ہو نہ جائے قلم بے وفا یا نبی

ہاتھ میں لے کے کشکول کم مائیگی
خیر کا منتظر ہے گدا یا نبی

ایسا لگتا ہے کوہِ صفا آج تک
دے رہا ہے کسی کو صدا یا نبی

آپ کے لطف سے گلشن قلب میں
چل رہی ہے سکوں کی ہوا یا نبی

Scanned by CamScanner

دیکھا جائے نگاہ حقیقت سے گر
منتشر ہے حرم کی فضا یا نبی

ایک شہر مدینہ کے سلطان کیا
آپ تو ہیں شہ دوسرا یا نبی

جس کا ایک ایک مضمون ہو منفرد
چاہتا ہوں وہ طرز ثناء یا نبی

آپ کے در سے اشعار توصیف کی
بھیک لیتی ہے فکر رسا یا نبی

داد دے روحِ حسان جس پر مجھے
شعر ایسا ہو کوئی عطا یا نبی

کیا لکھے نعت شہزاؔد سا بے ہنر
میں کہاں مرتبہ یہ کجا یا نبی

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

رونق بزم جہاں شمع شبستان عرب
ثانی باغ جناں حسن گلستان عرب

راحت قلب و نظر غنچہ بستان عرب
چارۂ درد جگر خار بیابان عرب

تابع حکم شہ دیں ہیں عجم کے دفتر
دست محبوب خدا میں ہے قلمدان عرب

ذرّہ ذرّہ میں چمکتے ہیں یہاں ماہ و نجوم
جادۂ عرش معلیٰ ہے خیابان عرب

Scanned by CamScanner

جب کھلا باب عنایات نبوّت اس میں
آسماں گیر ہوئی وسعت دامان عرب

سنّت سرورِ دیں ، صاحب ایماں کا وقار
یعنی دستار کہ ہے زینتِ مردان عرب

مجھ کو شہزؔاد کمک روحِ رضؔا سے پہنچی
ورنہ ہوتی نہ رقم مدحت سلطان عرب

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

ہاتھ میں لے کے قلم اپنا مقدر لکھنا
اتنا آساں بھی نہیں نعت پیمبر لکھنا

دفترِ حشر کا سرکار کو افسر لکھنا
کشورِ ارض و سما کا انہیں سرور لکھنا

دیکھنا ان کی عنایاتِ کریمانہ کو
اور انہیں سب کے لیے لطف کا پیکر لکھنا

پیاس میں شربت کوثر کی سی لذت دے گا
شاہ کوثر کا قصیدہ لب کوثر لکھنا

Scanned by CamScanner

قبر پر ناعت احمد کی لگانا تختی
واصف شاہ عرب میرے کفن پر لکھنا

بات ہو ان کے مدینے کی تو جنت کہنا
ذکر ہو اس کی فضا کا تو معطر لکھنا

دیکھ کر نقش کف پائے نبی کی جھلمل
ہم سے ممکن نہ ہوا مہ کو منوّر لکھنا

کثرت لطف الٰہی کا ہے شہزاؔد ثبوت
مدحت مصطفوی لکھنا اور اکثر لکھنا

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

خیرالوریٰ کہوں انہیں شمس الضّحیٰ کہوں
صدر العلیٰ کہوں کبھی بدرالدجیٰ کہوں

کچھ کر کے اقتباس کلام مجید سے
طٰہٰ کہوں ، نذیر کہوں، مصطفیٰ کہوں

زینت فزائے مسند محمود ہیں حضور
ایوان حشر کا انہیں صدر العلیٰ کہوں

جن کی کرن سے صبح ازل کو ملی ضیاء
ان کو شب الست کا بدرالدجیٰ کہوں

Scanned by CamScanner

اس درجہ نور باریاں ہوتی ہیں روح میں
جس درجہ اہتمام سے صلِّ علیٰ کہوں

جی چاہتا ہے پھر ہو "بلیٰ" کا معاملہ
پھر سے بلیٰ کے ساتھ میں صل علیٰ کہوں

میرا درود اور ہے اس کا درود اور
کیسے بھلا میں خود کو شریکِ خدا کہوں

وہ جن کا ذکر خیر کیا تھا مسیح نے
اللہ کے خلیل کی ان کو دعا کہوں

آنکھوں میں ہیں مناظرِ فردوس گام گام
ارض حرم کو ساحلِ موج بقا کہوں

شہزاؔد بھیجتا ہے خدا جس پہ خود درود
اس ذات کو بزرگ میں بعد از خدا کہوں

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

ایماں ہے بادباں تو ستارا ہے ان کا نام
دنیا کے اس بھنور میں کنارا ہے ان کا نام

معمور کر دیا اسے انوار حمد سے
خالق نے کیا ہی خوب سنوارا ہے ان کا نام

وہ شخص سب کے دل میں اُترتا چلا گیا
جس نے بھی اپنے دل میں اتارا ہے ان کا نام

از فرش تا بہ عرش ہے صلِّ علیٰ کی گونج
وردِ زباں ہمارا تمہارا ہے ان کا نام

ایوانِ لا اِلٰہ کا اک معتمد ستون
شرعِ مبیں کی آنکھ کا تارا ہے ان کا نام

کھولا یہ راز اسم گرامی کی میم نے
تحمیدِ لم یزل کا اشارا ہے ان کا نام

Scanned by CamScanner

لوح و قلم کو اسم گرامی سے ہے شرف
تقدیر کی جبیں کا ستارا ہے ان کا نام

ہے اصلِ حمد و حامد و محمود ایک ہی
کس کس طرح سے حق نے ابھارا ہے ان کا نام

اس نام ہی سے ارض و سما میں ہے روشنی
لاریب روشنی کا منارا ہے ان کا نام

مومن کا دل حریم مدینہ سے کم نہیں
مومن کے دل میں انجمن آرا ہے ان کا نام

قرباں کر رہا ہے وہ جاں ان کے نام پر
جس جس کو اپنی جان سے پیارا ہے ان کا نام

شہزاؔد میرے نطق کی معراج ہو گئی
میں نے زباں سے جونہی پکارا ہے ان کا نام

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

آرزوئے دیدۂ موسیٰ کو یوں پورا کیا
عرش پر دیدارِ حق آقا نے بے پردہ کیا

دوسرا ان جیسا کوئی پھر نہیں پیدا کیا
خلق میں خلّاق نے سرکار کو یکتا کیا

عالم بالا سے گزرے جب شہ دیں بے حجاب
روئے تابان نبی کو عرش بھی دیکھا کیا

کہکشاؤں کو ملی حسن کف پا کی زکوٰۃ
نور کو بھی مستنیر اس نور نے ایسا کیا

کیا تھا گر کچھ اور رہتے ساتھ تا قصرِ دنیٰ
طائر سدرہ نشیں یہ کیا شب اسریٰ کیا

پیکر آدم میں تھا نور محمدؐ جلوہ گر
سب فرشتوں نے انہی کے نور کو سجدہ کیا

Scanned by CamScanner

صاحب ایماں نے جانا ''ایکم مثلی'' کو حق
دشمنِ ایماں انہیں خود سا بشر سمجھا کیا

دل کے گلشن میں اتر آئی بہارِ ہشت خلد
کشت جاں پر آپ کا ابرِ کرم برسا کیا

کس قدر لگتی ہے دلکش حضرت حسّاں کی بات
آپ سا خوش رو کسی ماں نے نہیں پیدا کیا

آپ کی خلقت کو رکھا ربّ نے ہر خامی سے پاک
گویا خالق نے بھی جیسا آپ نے چاہا کیا

آج پھر یاد آئے ہیں اہل جوار ذی سلم
آج خوب آنسو بہائے اور جی ہلکا کیا

یاد طیبہ سے ملا شہزادؔ کچھ دل کو سکوں
نعت کے اشعار نے سینہ مرا ٹھنڈا کیا

☆☆☆

نعت شریف

کیا بتائے بشر آپ کا مرتبہ جانتا ہے خدا ہی مقام آپ کا
آپ کا عشق ایمان کی جان ہے روح دین متیں احترام آپ کا

آپ خلقت میں لاریب ہیں اولیں آپ بعثت میں ہیں آخر آخریں
کون جانے بھلا ابتدا آپ کی کون جانے بھلا اختتام آپ کا

معرکہ ہے صلیب و علم کا بپا اہل اسلام باہم ہوئے بے وفا
کاش پھر کوئی رومی عجم سے اٹھے کاش پھر آئے کوئی غلام آپ کا

یا نبی اس طرف پھر ہو چشم کرم ساری امت کا رہ جائے آقا! بھرم
دستِ اغیار میں ہے کلید حرم نرغۂ کفر میں ہے نظام آپ کا

Scanned by CamScanner

آپ کو انبیاء کی قیادت ملی آپ کو اصفیاء کی سیادت ملی
''سارے نبیوں میں اونچا مقام آپ کا سب پہ لازم ہوا احترام آپ کا''

آپ سے نور تھا ظلمتِ دہر میں آپ سے نور ہے ظلمت دہر میں
کام آیا تھا پہلے بھی نام آپ کا کام دے گا ہمیں اب بھی نام آپ کا

آپ کا ذکر شہزآد کی نظم میں آپ کا ذکر شہزآد کی نثر میں
اس عنایت کا ہو شکر کیسے ادا تذکرہ لب پر ہے صبح و شام آپ کا

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

وہی لمحے حاصل زندگی ہیں جو اُن کے در پہ گزر گئے
مرے ریگ زارِ وجود کو گل و یاسمیں سے جو بھر گئے

میں چلا جو اسوۂ پاک پر مرے مصطفیٰ ہوئے راہبر
مجھے بندگی کی سند ملی مرے سارے کام سنور گئے

یہ کمال ہے شہ دین کا دیا درس صدق و یقین کا
جو اٹے تھے کفر کی دھند سے وہ نقوش سارے نکھر گئے

یہ جو نور ہے شب قدر کا یہ ہے فیض سیّد بدر کا
اسے طاق رات میں ڈھونڈنے کا حضور حکم ہیں کر گئے

Scanned by CamScanner

ملے بندگی کے وہیں نشاں بنی سجدہ گاہ وہاں وہاں
''وہ جہاں جہاں بھی ٹھہر گئے وہ جہاں جہاں سے گزر گئے''

ہیں قسیم رحمتِ ربّ وہی سبھی رحمتوں کا سبب وہی
شہ دوسرا ہی کے جود سے جو تہی تھے ظرف وہ بھر گئے

بخدا وہ اہل نصیب ہیں شہ انس و جاں کے قریب ہیں
وہ جو اتباع رسول میں غم دو جہاں سے گزر گئے

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

رسائی بارگاہِ پاک میں جس دم ہوئی اپنی
مقدر اوج پر تھا کیفیت تھی دیدنی اپنی

حضور خواجۂ طیبہ ہوئی پھر حاضری اپنی
خدا کے فضل سے کچھ رنگ لائی بندگی اپنی

دل و روح و بدن تھے سامنے سرکار کے حاضر
حقیقت اس گھڑی مجھ پر حقیقت میں کھلی اپنی

یہ ان کے التفات بے کراں کا اک بہانہ ہے
عزیز از جان مجھ کو اس لیے ہے بے کسی اپنی

Scanned by CamScanner

فضیلت آپ کی بعد از خدا سب پر مسلّم ہے
جتائی ہی نہیں لیکن کسی پر برتری اپنی

گرایا اس نے جب مجھ کو شہِ والا کی چوکھٹ پر
فقط اس دن مجھے اچھی لگی یہ بے خودی اپنی

چھٹی ظلمت اجالا ہو گیا سارے زمانے میں
عرب کے چاند نے پھیلائی جس دم روشنی اپنی

کمائی ہے یہی شہزادؔ عمرِ چند روزہ کی
کٹی ہے مدحِ محبوبِ خدا میں زندگی اپنی

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

اس محبوب کا صدقہ میری مان ہوا
تجھ پر نافذ ہے جس کا فرمان ہوا

طیبہ میں اک نعت ہدیّہ لیتی جا
کر دے مجھ پر اتنا تو احسان ہوا

تو نے حرا میں وہ منظر بھی دیکھا تھا
اترا تھا قرآن پہ جب قرآن ہوا

Scanned by CamScanner

کر معمور دل و جاں کو اس خوشبو سے
لا طیبہ سے کچھ عطر و لوبان ہوا

تو جالی کے اس جانب بھی جاتی ہے
جس جانب ہے مولا کی برہان ہوا

میرے بھی ممدوح وہی ہیں تیرے بھی
اور وہی ہیں ممدوحِ رحمٰن ہوا

تو نے تو سرکار کے لب بھی چومے ہیں
میں تیری خوش بختی پر قربان ہوا

ساتھ رہی ہے اسریٰ و معراج میں تو
پائے ہیں کیا کیا روح و ریحان ہوا

تو گوشِ سرکار تلک پہنچاتی تھی
نعت پڑھا کرتے تھے جب حسان ہوا

تو محظوظ ہوئی ہے ان کی سانسوں سے
رب نے تجھ کو بخشی کیسی شان ہوا

Scanned by CamScanner

تو بھی شامل تھی سرکار کی طینت میں
تجھ پہ فدا ہو جائے میری جان ہوا

میں بھی تیرے ساتھ مدینے جا پہنچوں
ہے کوئی ہم راہی کا امکان ہوا

آتی ہے شہزادریاض الجنّت سے
تازہ تر کرنے میرا ایمان ہوا

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

خود سنور جائیں گے حالات مدینے چلئے
آپ بن جائے گی ہر بات مدینے چلئے

رشکِ صد خلد ہے گلزار حریمِ طیبہ
ہیں وہاں نور کے باغات مدینے چلئے

بارشِ نور برستی ہے گلی کوچوں میں
دن کے جیسی ہے وہاں رات مدینے چلئے

چھوڑیئے چھوڑیئے دنیا کے یہ جھنجٹ سارے
آیئے آیئے حضرات مدینے چلئے

دل میں رکھیے نہ کوئی زادِ سفر کا کھٹکا
اک سے اک ہے وہاں سوغات مدینے چلئے

Scanned by CamScanner

حاصلِ عمر ہیں گھڑیاں جو وہاں پر گزریں
قیمتی ہیں وہی لمحات مدینے چلیئے

قدسیوں کا وہاں رہتا ہے ہمیشہ مجمع
ہیں ہمہ رنگ فیوضات مدینے چلیئے

قاسمِ نعمتِ باری ہیں کرم پر مائل
بٹ رہی ہے وہاں خیرات مدینے چلیئے

ان کے دربار سے جاتا نہیں منگتا خالی
ہے رواں بحرِ عنایات مدینے چلیئے

راہِ طیبہ میں ہیں جتنے بھی دیار و امصار
ہیں وہ جنت کے مضافات مدینے چلیئے

جن کے سینے میں ہے تاریخِ رسالت پنہاں
دیکھنے ہوں جو کمالات مدینے چلیئے

الجھنیں حل درِ سرکار پہ جا کر ہوں گی
گر بدلنے ہیں خیالات مدینے چلیئے

Scanned by CamScanner

صبح کی سانس معطر ہے مہک سے ان کی
شام پر بھی ہیں عنایات مدینے چلیے

کھینچتا ہے دل مومن کو اُحد کا منظر
یاد آ جاتے ہیں غزوات مدینے چلیے

جابجا ہیں وہاں آثار و مظاہر ان کے ہر قدم پر
ہیں کرامات مدینے چلیے

کہہ رہی ہیں وہ ہوائیں بھی انہی کے قصے
سن ہی لیجے وہ حکایات مدینے چلیے

خواہشیں دہر کی چھوڑیں گی نہ دامن ہرگز
توڑیے اب یہ روایات مدینے چلیے

پاؤں شہزاؔد طبیعت پہ میں کیسے قابو
ہے تقاضا یہی دن رات مدینے چلیے

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

سرور کون و مکاں سیّد ذیشان عرب
باعثِ ارض و سما روحِ عجم جانِ عرب

رونق بزمِ جہاں شمع شبستانِ عرب
ثانی باغ جناں حسنِ گلستانِ عرب

گلشنِ روح پہ چھا جاتی ہے شادابی سی
یاد آ جاتے ہیں جس دم گل و ریحانِ عرب

تابع حکم شہِ دیں ہیں عجم کے دفتر
دستِ محبوب خدا میں ہے قلمدانِ عرب

Scanned by CamScanner

ذرّے ذرّے میں چمکتے ہیں یہاں ماہ و نجوم
جادۂ عرشِ معلیٰ ہے خیابانِ عرب

جب کھلا بابِ عنایات نبوت اس میں
آسماں گیر ہوئی وسعتِ دامانِ عرب

سنتِ سرورِ دیں صاحب ایماں کا وقار
یعنی دستار کہ ہے زینتِ مردانِ عرب

حامل وحی خداوند فرشتوں کا امام
''طائر سدرہ نشیں مرغِ سلیمانِ عرب''

بست و دو سال زیارت کو مسلسل آیا
''طائرِ سدرہ نشیں مرغ سلیمانِ عرب''

مجھ کو شہزاد کمک روحِ رضا سے پہنچی
ورنہ ہوتی نہ رقم مدحتِ سلطانِ عرب

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

یاد جب خلوتِ خورشیدِ حرا آتی ہے
گوشۂ قلب سے اقراء کی صدا آتی ہے

مسجدِ نعت میں جب سجدہ کناں ہونا ہو
کام اس وقت مرے فکرِ رسا آتی ہے

روح کا رزق اترتا ہے فلک سے جب بھی
میرے حصے میں شہِ دیں کی ثنا آتی ہے

یاس کو پاس پھٹکنے نہیں دینا ہر گز
دل کی بستی مرے آقا کو بسا آتی ہے

Scanned by CamScanner

روح کے دشت کو گلزار بنانے کے لیے
صبح دم جنت طیبہ سے ہوا آتی ہے

نسبت سرور کونین پہ ہے فخر مگر
اپنے اعمال کو دیکھوں تو حیا آتی ہے

گلشن جاں میں مہکتے ہیں درودوں کے گلاب
''جب مدینے سے کوئی موجِ صبا آتی ہے''

کعبۃ اللہ کے شہزادے ہر اک گوشے سے
''وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ'' کی صدا آتی ہے

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

منگتے کا بھرم رکھنا سرکار کی سنت ہے
سائل کی صدا سننا سرکار کی سنت ہے

پرسش کے لیے جانا دکھ درد کے ماروں کی
لاچار کے کام آنا سرکار کی سنت ہے

تنہائی میں چھپ چھپ کر غیروں کے لیے رونا
اپنوں کے ستم سہنا سرکار کی سنت ہے

مخلوق سے پیش آنا ہر حال میں شفقت سے
بندوں کا بھلا کرنا سرکار کی سنت ہے

Scanned by CamScanner

تعلیم شہِ دیں ہے ، تکریم بنی آدم
تعلیم کو پھیلانا سرکار کی سنت ہے

شیطاں کا طریقہ ہے سفا کی وخوں ریزی
دشمن کو اماں دینا سرکار کی سنت ہے

مشکل ہو بھلے جتنی ، حالات ہوں کیسے ہی
حق بات سدا کہنا سرکار کی سنت ہے

بیعت نہ کبھی کرنا فرعون زمانہ کی
ایمان پہ ڈٹ جانا سرکار کی سنت ہے

کچھ وقت عبادت میں راتوں کو بسر کرنا
آرام بھی فرمانا سرکار کی سنت ہے

جس ذات نے بخشی ہیں شہزادؔ ہمیں سانسیں
اس ذات کا دم بھرنا سرکار کی سنت ہے

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

ابر کرم کچھ ایسا برسا تری گلی میں
خالی رہا نہ کوئی منگتا تری گلی میں

اٹکے ہوئے ہیں آنسو پلکوں پہ کس ادب سے
آہوں میں ڈھل گیا ہے گریہ تری گلی میں

سب زائروں کی خاطر ہے مژدۂ شفاعت
یہ چیز ہے تو بس ہے تنہا تری گلی میں

دیتی ہے پیار اتنا یہ سرزمین اقدس
ہر شخص لگ رہا ہے اپنا تری گلی میں

Scanned by CamScanner

ملتی ہے سر بلندی سر کو یہاں جھکا کر
دیکھا ہے ہم نے سجدہ تری گلی میں

سورج میں اک جھجک سی وقت طلوع دیکھی
مہتاب کو بھی گُم سُم پایا تری گلی میں

ہر شے میں ہم نے دیکھے حسنِ ازل کے جلوے
اک چیز بھی نہیں ہے بے جا تری گلی میں

پاس ادب سے دھڑکن دل میں سمٹ رہی ہے
کچھ سہل تو نہیں ہے رہنا تری گلی میں

شہزآد اس کرم کا گو اہل تو نہیں ہے
اے کاش اور کچھ دن رہتا تری گلی میں

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

اللہ نے یوں شان بڑھائی ترے در کی
تعظیم خود انساں کو سکھائی ترے در کی

ہر لمحہ مجھے رہتا ہے احساسِ حضوری
تصویر جو سینے میں سجائی ترے در کی

طاری تھا مری روح پہ معراج کا عالم
جالی جو مرے ہاتھ میں آئی ترے در کی

تھا پاس ترے ذوق طہارت کا خدا کو
سونپی جو فرشتوں کو صفائی ترے در کی

اے رحمت عالم ہو کوئی وصل کا ساماں
ہے شاق بہت دل پہ جدائی ترے در کی

Scanned by CamScanner

لیتے ہیں فرشتے بھی یہاں سانس ادب سے
وہ دھاک ترے ربّ نے بٹھائی ترے در کی

پابندِ ادب ہیں یہاں صدّیق و عمر بھی
تکریم وہ قرآں نے بتائی ترے در کی

آیا مری سانسوں کو مہکنے کا سلیقہ
خوشبو جو دل و جاں میں بسائی ترے در کی

توقیر ترے شہر کی مطلوب تھی ربّ کو
قرآں میں قسم اس لیے کھائی ترے در کی

کر آؤں چمن زار مدینہ کی زیارت
ہو پھر سے مقدر میں رسائی ترے در کی

اس ہاتھ میں قدرت کا بھی کچھ ہاتھ تو ہوگا
جس ہاتھ نے بنیاد اٹھائی ترے در کی

اک بحر امڈنے لگا الطاف و عطا کا
سائل نے جو زنجیر ہلائی ترے در کی

Scanned by CamScanner

اس قوم کو آیا نہیں جینے کا قرینہ
جس قوم کو تعلیم نہ بھائی ترے در کی

انسان کو احسان ترے یاد رہیں گے
تا عمر نہ بھولے گی ، بھلائی ترے در کی

شہزؔاد کے ہونٹوں پہ رہے نعت کا نغمہ
آنکھوں میں رہے جلوہ نمائی ترے در کی

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

مائل بہ کرم رہتے ہیں سرکار ہمیشہ
یونہی نہیں آ جاتے گنہگار ہمیشہ

ارمان شفاعت لئے سرکار کے در پر
آتے ہیں شفاعت کے طلب گار ہمیشہ

سرمایۂ آدم ہے تری ذاتِ گرامی
ہیں زیر قدم ثابت و سیّار ہمیشہ

تاحشر ہے اب تیرے لیے مسندِ ارشاد
لو دیتے رہیں گے ترے افکار ہمیشہ

Scanned by CamScanner

بخشی ہے ترے ربّ نے ترے ذکر کو رفعت
ہوتے ہی رہیں گے ترے تذکار ہمیشہ

خلّاقِ دو عالم بھی ترے ساتھ ہے ہر دم
جبریل بھی ہیں تیرے طرف دار ہمیشہ

ہر نقش کفِ پا ہے ترا رہبر کامل
ہیں اہلِ نظر اس کے طلبگار ہمیشہ

قرآن کی تفسیر فرامین ہیں تیرے
ہے تازہ شریعت کا چمن زار ہمیشہ

ہر وصف ترا مظہر اخلاق الٰہی
ہر حرف ترا زندہ و ضوبار ہمیشہ

محبوب ہے تو باقی وحیِ ابدی کا
تابندہ رہیں گے ترے انوار ہمیشہ

ہر دور میں مقبول و مسلّم رہی آقا
دنیا میں تری خوبیِ کردار ہمیشہ

Scanned by CamScanner

پھٹکے نہ کبھی پاس مرے گردشِ دوراں
میں نعت کہوں اے شہ ابرار ہمیشہ

رکھا ہے قدم تو نے جہاں فرشِ زمیں پر
دیکھا ہے وہاں نور کا مینار ہمیشہ

ہے جس میں جڑا ختم نبوّت کا نگینہ
سر پر ہے فضیلت کی وہ دستار ہمیشہ

والشّمس ہے اے شمس ترا روئے فروزاں
والفجر ترے حسن کا اظہار ہمیشہ

سرکار نے جو صبح و مسا خود بھی پڑھے ہیں
رکھ وردِ زباں بس وہی اذکار ہمیشہ

دیتا رہے خوشبو جو ترا اسم گرامی
مہکا رہے شہزاؔد کا گھر بار ہمیشہ

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

اللہ نے کر دی ہے بیاں شانِ رسالت
قرآن کی آیات ہیں شایانِ رسالت

دل جب سے ہے وابستۂ دامانِ رسالت
حاصل ہے مسلسل مجھے فیضانِ رسالت

ہر گوشۂ پر نور ہے فردوس بداماں
یہ عرش معلیٰ ہے کہ ایوانِ رسالت

سجدے کو مچلتا ہے بہرگام یہاں دل
ہے کعبۂ عشاق خیابانِ رسالت

Scanned by CamScanner

سرکار نے فرمایا اسے پاک بتوں سے
پہنچا تو ہے کعبے کو بھی فیضان رسالت

حرف آئے تو کیسے کوئی سرکار پہ آئے
ہے ذاتِ احد آپ نگہبانِ رسالت

آیاتِ الٰہی کے ہیں سرکار مفسر
اللہ کا فرمان ہے فرمان رسالت

اس منصب عالی پہ انہیں فخر نہیں ہے
ہیں سرورِ دیں ، سیّد و سلطان رسالت

سایہ سرِ ناعت پہ ہے جبریل کے پر کا
مولا کی اماں میں ہے ثنا خوانِ رسالت

ہو جائے ثمر بار مرا نخلِ تمنا
برسے جو کبھی قلب پہ بارانِ رسالت

حسنین جو ہیں سیّدہ زہرا کے دُلارے
دنیا میں ہیں دونوں گل و ریحانِ رسالت

Scanned by CamScanner

بے تاب چٹکنے کو ہے غنچہ مرے دل کا
ہاں ایک کرن نیرّ تابانِ رسالت

ہونٹوں پہ نئی نعت کے اشعار سجائے
ہے زمزمہ خواں بلبلِ بستانِ رسالت

ہیں عالم حیرت میں اولوالعزم پیمبر
خالق نے بنائی ہے عجب شانِ رسالت

قرآن میں خالق نے قسم کھائی ہے اس کی
ایمان کی جاں یونہی نہیں جانِ رسالت

اس در کے جو اکرام کا قائل ہی نہیں ہے
لو بن کے کھڑا ہے وہی دربانِ رسالت

یہ گلشن بے خار ہے محفوظ خزاں سے
شہکار ہے فطرت کا گلستانِ رسالت

موقوف ہے اس بات پہ انساں کی ترقی
انسان کو کس درجہ ہے عرفانِ رسالت

Scanned by CamScanner

انسان کو سرکار نے انسان بنایا
انسان پہ کیا کم ہے یہ احسانِ رسالت

شہزآد یہ اعزاز کوئی کم تو نہیں ہے
مجھ ایسا گنہگار ہو مہمانِ رسالت

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

رسول پاک سے سن عظمتِ حمد خدا کیا ہے
خدا سے پوچھ شان و شوکت صلِّ علیٰ کیا ہے

دیا پیغام. یہ بدر و احد کے جاں نثاروں نے
کسی کو کیا خبر قدر محمد مصطفیٰ کیا ہے

جناب سرور دیں کے تبسم کا تسلسل ہیں
"یہ کلیاں، پھول، غنچے، رنگ و بوموج صبا کیا ہے"

پناہِ عاصیاں ہے ان کا دامانِ شفاعت بھی
بروزِ حشر یہ کھل جائے گا لطف و عطا کیا ہے

Scanned by CamScanner

یہ ان کی رحمۃ للعالمینی ہی کے جلوے ہیں
جو پوچھو عاصیوں پر یہ کرم کا سلسلہ کیا ہے

درود خالق اکبر ہے مدّاحِ محمد کی
ثنائے مصطفیٰ کر بندۂ حق سوچتا کیا ہے

میں ان کے ذکر سے شہزآد اپنا قد بڑھاتا ہوں
مری اوقات کیا ورنہ ، مرا حرفِ ثنا کیا ہے

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

ہو کیسے حق ادا پھر ہم سے ان کی نعت و مدحت کا
الم نشرح ہے سر آغاز جن کی شانِ رفعت کا

نہیں کوئی کنارا رحمتِ آقا کی وسعت کا
پھریرا عرش پہ لہرا رہا ہے ان کی عظمت کا

ادھر بھی سرورِ دیں کوئی چھینٹا ابر رحمت کا
کہ ابتر ہو رہا ہے حال اب تو ساری امت کا

کھلا توحید کا روشن دریچہ شرک خانے میں
یہ ایک اعجاز ہی تھا سرورِ عالم کی دعوت کا

Scanned by CamScanner

رسول ہاشمی کے امتی انمول ہوتے ہیں
کسی کو کیا پتا ان موتیوں کی قدر و قیمت کا

سوائے کوچۂ سرکار کے بک جائیں ناممکن
اگر اندازہ ہو جائے ہمیں خود اپنی قیمت کا

کہا اللہ نے قرآں میں ختم المرسلیں ان کو
''عقیدہ اس لیے رکھتے ہیں ہم ختم نبوت کا''

شہ کونین نے فرما دیا ہے ''لا نبی بعدی''
''عقیدہ اس لیے رکھتے ہیں ہم ختم نبوت کا''

کسی کذاب کو جرأت نہ ہو پھر ایسے دعوے کی
''عقیدہ اس لیے رکھتے ہیں ہم ختم نبوت کا''

کسی کاذب سے کوئی معجزہ مانگے تو کافر ہے
یہ فتویٰ ہے بہت مشہور سلطانِ فقاہت کا

نیا کوئی نبی شہزاؔد ہو اب غیر ممکن ہے
رسولِ آخریں پر ختم ہے منصب رسالت کا

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

کس طرح نہ ہو منبعِ انوار عمامہ
پہنے ہوئے ہیں سیّدِ ابرار عمامہ

ثابت ہے روایات صحیحہ سے یہ دعویٰ
ہے تاجِ نبی سنتِ سرکار عمامہ

سجتا رہا جو سرور کونین کے سر پر
وہ رحمت عالم کا طرح دار عمامہ

شملے کی ہر اک تار میں رقصاں ہیں ستارے
اللہ رے زیبا و ضیا بار عمامہ

Scanned by CamScanner

در ہائے سیادت سے مرصع ہے ہر اک بل
ہے سارے عماموں کا یہ سردار عمامہ

ہے جس میں جڑا ختمِ نبوّت کا نگینہ
سرکار کے سر پر ہے وہ شہکار عمامہ

جبریل اُتر آتے تھے سدرہ سے زمیں پر
دیتا جو کبھی دعوتِ دیدار عمامہ

ایمان کا اظہار ہے سرکار کی الفت
سرکار سے الفت کا ہے اظہار عمامہ

آتی ہیں سلامی کو فرشتوں کی قطاریں
نکلیں جو پہن کر شہِ ابرار عمامہ

دستار کی مانند جو روضے پہ سجا ہے
کاشانہ اقدس کا ہے شہکار عمامہ

ہے اس کو سرِ سرورِ کونین سے نسبت
کیوں کر نہ ہو پھر نور کا مینار عمامہ

Scanned by CamScanner

ہے قول شہ ارض وسما فَاتَّبِعُوْنِیْ
اس واسطے مومن کو ہے درکار عمامہ

سرکار نے جو غزوۂ خیبر میں نوازا
تھا زیبِ سرِ حیدرِ کرّار عمامہ

سنت کے محافظ تھے سب اصحاب پیمبر
رکھتے تھے مہاجر ہوں کہ انصار عمامہ

تھی بدر میں دستار فرشتوں کے سروں پر
باندھے ہوئے آئے تھے مددگار عمامہ

شملے میں نہاں پشت پناہی کی ادا ہے
ہے ظلِّ یدِ ایزدِ غفّار عمامہ

اس پر ہے سجا نقشۂ نعلین مبارک
کام آیا ہے مشکل میں کئی بار عمامہ

سوراخ ہیں آقا کئی دامان طلب میں
پھیلائے ہوئے ہوں سر دربار عمامہ

Scanned by CamScanner

سجدے کی جو اس در پہ نہیں سر کو اجازت
ہے سجدۂ بے سر کو بھی طیّار عمامہ

چوموں کبھی اس کو تو کبھی سر پہ سجاؤں
ہے میرے لیے آپ کی پیزار عمامہ

پگڑی نہ اچھل جائے کہیں اہل حرم کی
آقا ہے توجہ کا طلبگار عمامہ

شہزادؔ یہ سرکارِ مدینہ کا کرم ہے
باندھے ہوئے ہے مجھ سا گنہگار عمامہ

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

خدا کا تقرب ہے قربت کسی کی
کہ ہے اصل ایمان الفت کسی کی

کلام الٰہی کی آیات بن کر
ہوئی جلوہ فرما فضیلت کسی کی

نمازی صلوٰۃ و ثنا پڑھ رہے ہیں
ادا ہو رہی ہے عبادت کسی کی

سبھی انبیاء و رسل محترم ہیں
مسلّم ہے سب پر قیادت کسی کی

Scanned by CamScanner

ہے سب اہل ایماں کا پختہ عقیدہ
ہمیں کام دے گی شفاعت کسی کی

بہرحال دامان سائل کو بھرنا
ہمیشہ رہی ہے روایت کسی کی

خدا کی قسم نعت بھی خوب شے ہے
کسی کی نجات اور مدحت کسی کی

عجب دلکشی ہے مدیحِ نبی میں
کسی کی ثنا اور سعادت کسی کی

کسی کے کرم پر لگی ہیں یہ آنکھیں
نوازے گی آخر عنایت کسی کی

ہمارے فضائل بھی قرآن میں ہیں
کہ آخر کو ہم بھی ہیں امت کسی کی

ہمارا بھی شہزادؔ ہے کوئی وارث
ہے حاصل ہمیں بھی حمایت کسی کی

☆☆☆

Scanned by CamScanner

خیرالانام

اے حبیب حق تعالیٰ الصلوٰۃ والسلام
صاحب اخلاق اعلیٰ الصلوٰۃ والسلام

ماہ طیبہ مہر بطحا الصلوٰۃ والسلام
اے ضیائے روئے کعبہ الصلوٰۃ والسلام

اے مراد قلب موسیٰ الصلوٰۃ والسلام
اے سکون روح عیسیٰ الصلوٰۃ والسلام

Scanned by CamScanner

گونج ہے صلِ علیٰ کی خلد کے باغات میں
قدسیوں کا ہے ترانہ الصلوٰۃ والسلام

تیری برکت سے مزیّن ہو گیا صحنِ حرم
تجھ سے روشن ہے مدینہ الصلوٰۃ والسلام

ہم گنہگاروں کو اپنے لطف کی خیرات دو
دردِ دل کا ہو مداوا الصلوٰۃ والسلام

ہم فقیروں کو خدا کے بعد ہے تم سے امید
بے کسوں کو دو سہارا الصلوٰۃ والسلام

جگمگاتی ہیں دلوں کی بستیاں اس ذکر سے
ہے محبت کا تقاضا الصلوٰۃ والسلام

قبر میں میری جب آئیں گے رسولوں کے رسول
میں کھڑا ہو کر کہوں گا الصلوٰۃ والسلام

خالقِ کون و مکاں کو ہے یہی نغمہ عزیز
ہے فرشتوں کا وظیفہ الصلوٰۃ والسلام

Scanned by CamScanner

فرش والوں کو ہے تیری اک جھلک کی آرزو
عرش والوں کی تمنا الصلوٰۃ والسلام

زندگی میں قبر میں محشر کے رنج و یاس میں
کامیابی کا طریقہ الصلوٰۃ والسلام

کیجئے شہزؔاد کی جانب سے یہ ہدیہ قبول
میرے مولا میرے آقا الصلوٰۃ والسلام

☆☆☆

Scanned by CamScanner

ترانۂ ختمِ نبوت

اس نظریے پر ہی قائم پاکستان ہمارا ہے
صدقِ دل سے ختمِ نبوت پر ایمان ہمارا ہے
اے دجّالِ دہر کہو تو سینہ چیر کے دکھلا دیں
ختمِ رُسل کی حرمت پر سب کچھ قربان ہمارا ہے
وعدہ ہے ناموسِ نبی پر ہم ہر چیز لٹا دیں گے
ان کی عزت پر مر مٹنا بس ارمان ہمارا ہے
میرے نبی ہی دورِ رسالت کے خاتِم اور خاتَم ہیں
اوّل و آخر شان ہے ان کی یہ ایقان ہمارا ہے
ان کے بعد پیمبر کوئی آئے یہ ناممکن ہے
جلوہ فرما تختِ ہدایت پر سلطان ہمارا ہے
ان کا عاقب و خاتم ہونا لابُدّی و دائم ہے
ان کے شاہد ہونے پر، شاہد قرآن ہمارا ہے
آؤ اے شہزادؔ فدا ہو جائیں ان کی عظمت پر
ہر میدان میں حامی و ناصر خود رحمٰن ہمارا ہے

نگارش: علامہ محمد شہزاد مجددی

Scanned by CamScanner

نعت شریف

دن رات ہیں کرم کی فراوانیوں میں ہم
رہتے ہیں مست ان کی ثنا خوانیوں میں ہم

ہم کو بس ایک نسبتِ طیبہ پہ فخر ہے
تاتاریوں سے ربط نہ افغانیوں میں ہم

ہم روح چھوڑ آئے ہیں کوئے حبیب میں
اے موت لوٹ جا کہ نہیں فانیوں میں ہم

ہم نعت خواں ہیں اہلِ درود و سلام ہیں
ہوں گے شمار دیکھنا قرآنیوں میں ہم

ہم نے سلوک نعت مکمل کیا ہے طے
کیسے نہ پھر شمار ہوں عرفانیوں میں ہم

پاتے ہیں لطف ذکر خدا و رسول میں
رحمانیوں کے ساتھ ہیں ربانیوں میں ہم

مجلس رہی ہے رومیوں اور جامیوں کے ساتھ
بیٹھے اُٹھے ہیں سعدیوں ، خاقانیوں میں ہم

ہم خانقاہِ نعتِ نبی کے ملنگ ہیں
پاتے ہیں لطف رہ کے بیابانیوں میں ہم

عُشّاقِ مصطفیٰ سے تعلق ہمیں بھی ہے
رہتے ہیں سیفیوں میں، سمنگانیوں میں ہم

پایا ہے ہم نے حیدر و فاروق سے شعور
یوں ہیں بفضل ایزدی عثمانیوں میں ہم

ناموس مصطفیٰ پہ کئے جان و دل نثار
پیچھے نہیں رہے کبھی قربانیوں میں ہم

مدحت کا اور کوئی صلہ چاہتے نہیں
محشر میں بس شمار ہوں حسانیوں میں ہم

کیوں کر جچیں نگاہ میں یہ اہل اقتدار
کچھ دن رہے ہیں آپ کی دربانیوں میں ہم

ہم مسلک اویس و بلال و صہیب ہیں
شہزاد مشرباً بھی ہیں سلمانیوں میں ہم

نگارش: علامہ محمد شہزاد مجددی

دارالاخلاص (مرکز تحقیق اسلامی)
ملحق مسجد نور، پنجاب سوسائٹی، غازی روڈ، ڈیفنس، لاہور

Scanned by CamScanner